تفصیل کی گئی ہے، پھر مصنف نے جن مآخذ سے کام لیا ہے ان میں تین اہم مخطوطات بھی شامل تھے جن کا ڈاکٹر الگوڈ نے تعارف کرایا ہے، یہ تعارف اہم اور مفید تھا اس لئے حکیم صاحب نے اس تعارف کے ترجمہ کو بھی اپنی کتاب کا جزء بنالیا ہے، شروع میں فارسی زبان و لغت کے نامور محقق پروفیسر نذیر احمد کے قلم سے کتاب کا تعارف ہے اور اس کے بعد حکیم صاحب کا مقدمہ ہے، دونوں فاضلانہ اور بصیرت افروز ہیں، آخر میں مآخذ کی فہرست بھی معلومات آفریں ہے، طب کے اساتذہ اور طلباء کے لئے اس کتاب کا مطالعہ بہت مفید ہوگا۔

سیرِ فرنگ

از لفٹننٹ کرنل خواجہ عبدالرشید مرحوم، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۲۵ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد درج نہیں، پتہ: کتب خانہ نشان اسلام، اردو بازار، لاہور، پاکستان۔

جیسا کہ قارئین برہان کو معلوم ہے، خواجہ صاحب مرحوم انگریزی کے اعلیٰ تعلیم یافتہ تھے اور ساتھ مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ رشید اور فیض یافتہ صحبت ہونے کے باعث اسلامی فلسفہ کے عالم، قرآن مجید کے عاشق، انگریزی، فارسی اور اردو میں متعدد وقیع کتابوں کے مصنف اور عقیدہ و عمل کے اعتبار سے مومن کامل تھے، یہ کتاب، جیسا کہ نام سے شبہ ہوتا ہے، مرحوم کا باقاعدہ سفرنامہ نہیں ہے، بلکہ یورپ اور امریکہ کے مختلف شہروں میں قیام کے دنوں میں ان ممالک کی علمی، تہذیبی اور اخلاقی زندگی سے متعلق مرحوم کے جو مشاہدات و تاثرات ہوتے تھے وہ ان کو قلمبند کر کے خطوط کی شکل میں مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم کو بھیجتے رہتے اور مولانا حسب معمول اپنے حواشی کے ساتھ ان خطوط کو صدق جدید میں شائع کرتے تھے۔ اس کتاب میں بھی سب خطوط یکجا کر دئے گئے ہیں، اس کتاب میں جن مقامات کی سیر کا تذکرہ آیا ہے وہ یہ ہیں، لندن، جبل الطارق،